سوال

(676)نذر تقدیر کو نہیں ٹال سکتی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری بیوی نے یہ نذر مانی تھی کہ جب اس کے بیٹے نے میٹرک کی سند حاصل کرلی تو وہ ہر ماہ چھ روزے رکھا کرے گی اس نے تقریباً ایک سال پہلے یہ سند حاصل کرلی اور اس نے اس تاریخ سے روزے رکھنے شروع کردیے لیکن اب اسے اس نذر کی وجہ سے بہت ندامت اور دشواری کا سامنا ہے کیونکہ بچوں کی تربیت 'گھریلو کام کاج اور خصوصاً موسم گرما میں اسے روزے رکھنے میں بہت تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے لہٰذا اس نذر کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ کیا وہ ہمیشہ روزے رکھتی رہے یا اللہ تعالی سے توبہ واستغفار کرے؟ یاد رہے اس نے نذر یہ مانی تھی کہ وہ ساری زندگی ہر ماہ چھ روزے رکھے گی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس عورت کو اپنی نذر پوری کرنی چاہیئے کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے:

«مَن نَذَرَ أَن يُطِيعَ اللَّهَ فَلْيُطِعْهُ، وَمَن نَذَرَ أَن يَعْصِيَهُ فَلَا يَعْصِهِ- (صحیح بخاری)

''جو شخص اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی نذر مانے تو اسے اطاعت کرنی چاہیئے اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرنے کی نذر مانے تو اسے اس کی نافرمانی نہیں کرنی چاہیئے''۔

اور اللہ تعالیٰ نے نذر کو پورا کرنے والوں کی تعریف میں فرمایا ہے:

وفونَ بِالنَّذرِ وَيَخافونَ يَومًا كانَ شَرُّهُ مُستَطيرًا ٧ ... سورة الدهر

''یہ لوگ نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی سختی پھیل رہی ہوگی''۔

اگر اس عورت نے متواتر روزے رکھنے کی نیت نہیں کی تھی تو پھر الگ الگ روزے رکھنے میں بھی کوئی حرج نہیں لیکن اگر اس نے متواتر روزے رکھنے کی نیت کی تھی تو پھر اسے متواتر روزے ہی رکھنے ہوں گے۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس کی مدد فرمائے۔ اسے عظیم اجر وثواب عطا فرمائے اور اسے بھی اور دیگر مسلمانوں کو بھی یہ وصیت کرتے ہیں کہ وہ نذر نہ مانا کریں کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

« "لَاتَنْذِرُوا، فَاِنَّ النَّذْرَلَا یُغْنِی مِنَ الْقَدَرِشَیْئًا، وَاِنَّمَا یُسْتَخْرَجُ بِہٖ مِنَ الْبَخِیْلِ" (صحیح مسلم)

''نذر نہ مانا کرو کیونکہ نذر اللہ تعالیٰ کی تقدیر کو نہیں ٹال سکتی ہاں البتہ اس کے ساتھ بخیل سے کچھ مال ضرور نکال لیا جاتا ہے''۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص541

محدث فتویٰ